قومی اسمبلی پاکستان

قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں

کی

میعادی رپورٹ

برائے مدت

جنوری، ۲۰۱۶ء تا جون، ۲۰۱۶ء

پیش کردہ
محمد افضل کھوکھر
چیئرمین

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں کی میعادی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد، ۲۰۰۷ء کے قاعدہ ۲۳۴۔الف کے تحت یکم جنوری، ۲۰۱۶ء تا ۳۰ رجون، ۲۰۱۶ء کی چھ ماہ کی مدت کے لئے میعادی رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب محمد افضل کھوکھر	چیئرمین
۲۔	جناب عبدالمجید خان خانان خیل	رکن
۳۔	محترمہ شہزادی عمرزادی ٹوانہ	رکن
۴۔	چوہدری محمد منیر اظہر	رکن
۵۔	سید ساجد مہدی	رکن
۶۔	ملک ابرار احمد	رکن
۷۔	سردار محمد عرفان ڈوگر	رکن
۸۔	پیر شفقت حسین جیلانی	رکن
۹۔	سید مصطفیٰ محمود	رکن
۱۰۔	جناب شفقت محمود	رکن
۱۱۔	جناب مراد سعید	رکن
۱۲۔	مولانا محمد خان شیرانی	رکن
۱۳۔	جناب عبیداللہ شادی خیل	رکن
۱۴۔	رجب علی خان بلوچ	رکن
۱۵۔	شیخ آفتاب احمد وزیر برائے پارلیمانی امور	رکن بلحاظ عہدہ

چوہدری مختار احمد

سیکرٹری کمیٹی

نوٹ:

مذکورہ مدت کے دوران کمیٹی کی ہیئت ترکیبی میں درج ذیل تبدیلیاں کی گئیں۔

ا۔ سردار محمد عرفان ڈوگر ۲۰ رجنوری، ۲۰۱۶ء کو شامل کیا گیا۔

۳۔ یکم جنوری، ۲۰۱۶ء کو اسمبلی رمعزز اسپیکر کی جانب سے سپرد کردہ درج ذیل بل ریقین دہانیاں کمیٹی کے پاس زیر التواء تھے۔

نمبر شمار	معاملات ریقین دہانیاں	سپرد کردہ تاریخ
۱	ایس این جی پی ایل کے گیس کی چوری میں ملوث ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۲۹ رجولائی، ۲۰۱۳ء
۲	پاسپورٹ دفاتر میں اور اس کے ارد گرد مصروف کار مافیا کے خلاف بڑا اور مؤثر آپریشن شروع کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۱۵ راگست، ۲۰۱۳ء
۳	بیرون ملک واقع پاکستانی اسکولوں کا درجہ بڑھانے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی تاکہ پاکستانی طلباء خصوصاً لڑکیوں کو گریجویشن ربیچلر کلاسز میں داخلہ کے لئے سہولت دی جاسکے۔	۱۶ راگست، ۲۰۱۳ء
۴	حکومت نے یقین دہانی کرائی کہ: (i) کاروبار، چاہیے وہ سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں، کو بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا؛ (ii) برآمدات کے لئے نئی منڈیاں تلاش کی جائیں گی؛ (iii) برآمدات پھیلانے میں کسی قسم کی رکاوٹ ختم کی جائے گی۔	۱۶ راگست، ۲۰۱۳ء
۵	کراچی کے گردونواح میں بسنے والے غیر قانونی مہاجرین کی رجسٹریشن کرنے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۱۶ راگست، ۲۰۱۳ء
۶	قومی اسمبلی میں غیر مسلموں کے لئے مخصوص کردہ نشستیں بڑھانے کا معاملہ۔	۱۶ راگست، ۲۰۱۳ء
۷	واپڈا کے ملازمین کو دیئے جانے والے بجلی کے مفت یونٹ کی سہولت واپس لینے اور اس کی بجائے اس کے مساوی رقم کی ادائیگی کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گی یقین دہانی۔	۱۹ ردسمبر، ۲۰۱۳ء
۸	حکومت کی جانب سے ملک میں ایک سال کے اندر اندر پولیو کا خاتمہ کرنے کے ضمن میں کرائی گئی یقین دہانی۔	۲۰ ردسمبر، ۲۰۱۳ء
۹	چھبیس سال گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے کے بارے میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۳ رفروری، ۲۰۱۴ء
۱۰	زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ظفر وال کی شاخ قائم کرنے اور ۳۰ رجون، ۲۰۱۴ء تک یا اس سے پہلے اس کو پوری طرح فعال کرنے کے ضمن میں حکومت کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی۔	۱۱ راگست، ۲۰۱۴ء
۱۱	قائمہ کمیٹی برائے سرکاری یقین دہانیاں کی ذیلی کمیٹی کی، چھبیس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ڈویلپ نہ کرنے سے متعلق، رپورٹ۔	

۴۔ کمیٹی کی حسب ذیل اجلاس منعقد ہوئے:

نمبر شمار	تاریخ/مقام اجلاس	اراکین قومی اسمبلی کی حاضری	ایجنڈا
۱	۵/جنوری، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۱۴ اراکین بشمول چیئرمین؛ اور ۲ محرکین	i) ۱۵/اگست، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں جناب علی محمد خان، رکن قومی اسمبلی کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری نثار علی خان، وزیر داخلہ کی یقین دہانی کہ پاسپورٹ دفاتر کے اندر اور ارد گرد کام کرنے والے مافیا اور مخصوص مفادات رکھنے والے افراد کے خلاف مؤثر آپریشن شروع کیا جائے گا۔ ii) قائمہ کمیٹی برائے سرکاری یقین دہانیاں کی ذیلی کمیٹی کی، چھبیس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ڈویلپ نہ کرنے سے متعلق رپورٹ۔ iii) صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔
۲	۶/جنوری، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۱۵ اراکین بشمول چیئرمین؛ اور ایک محرک	i) ۱۹/دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران و ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بد عنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔ ii) صدر نشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔

۳	۱۰رفروری، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۹اراکین بشمول چیئرمین؛ اور۲محرکین	i) ۲۹رجولائی، ۲۰۱۳ءکوایوان میں جناب سہیل شوکت بٹ، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم وقدرتی وسائل کی یقین دہانی کہ گیس کی چوری میں ملوث ایس این جی پی ایل کے ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ii) ۱۹ردسمبر، ۲۰۱۳ءکوایوان میں محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی وبجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران وملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بد عنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔ iii) ۳رفروری، ۲۰۱۴ءکو وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی یقین دہانی پر قائمہ کمیٹی برائے سرکاری یقین دہانیاں کی ذیلی کمیٹی کی، چھبیس سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود سی ڈی اے کی جانب سے سیکٹر ای-۱۲، اسلام آباد کو ڈیویلپ نہ کرنے سے متعلق رپورٹ۔ iv) ۵ اور ۶ رجنوری، ۲۰۱۶ءکو منعقدہ گزشتہ اجلاسوں کی روداد کی توثیق۔ v) جناب صدرنشین کی اجازت سے کوئی دیگر نکتہ۔
۴	۸رمارچ، ۲۰۱۶ء کمیٹی روم نمبر ۷، چوتھی منزل، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد	۱۵اراکین بشمول چیئرمین؛ اور ایک محرک	i) ۱۶راگست، ۲۰۱۳ءکوایوان کی میز پر رکھے گئے نشاندار سوال نمبر-۳۴ کے تحت شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی طرف سے پوچھے گئے ایک ضمنی سوال کے جواب میں شیخ آفتاب احمد، وزیر برائے پارلیمانی امور کی طرف سے وزیر برائے ٹیکسٹائل انڈسٹری کی جانب سے دی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔ جہاں پر ایوان کو یقین دلایا گیا تھا کہ: الف) کاروبار کسب چاہے سرکاری شعبہ میں ہو یا نجی شعبہ میں بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا؛ ب) برآمدات کے لیے نئی منڈیوں کو تلاش کیا جائے گا۔ ج) برآمدات کی توسیع میں حائل کسی بھی قسم کی رکاوٹیں دور کی جائیں گی۔ ii) ۱۶راگست، ۲۰۱۳ءکوایوان کی میز پر شیخ صلاح الدین، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے، جواب میں وزیر برائے ریاستیں وسرحدی علاقہ جات لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ کی طرف سے دی گئی یقینی دہانی

پر بحث کرنا جس میں وزیر موصوف نے یقین دہانی کرائی تھی کہ کراچی کے مضافات میں غیر قانونی طور پر رہنے والے پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کی جائے گی تا کہ ان کی وطن واپسی کے لئے منصوبہ بندی کی جا سکے۔ iii) وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور کی جانب سے ۳ر فروری، ۲۰۱۴ء کو جناب شیر اکبر خان، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس جو سی ڈی اے کی جانب سے چھبیس سال گزرنے کے باوجود سیکٹر ای۔۱۲، اسلام آباد کو ترقی نہ دینے سے متعلق ہے، کے جواب میں کرائی گئی یقین دہانی پر بحث کرنا۔ iv) ۲۹ر جولائی، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں جناب سہیل شوکت بٹ، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کے نوٹس کے جواب میں وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم و قدرتی وسائل کی یقین دہانی کہ گیس کی چوری میں ملوث ایس این جی پی ایل کے ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ v) ۱۹ر دسمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں وزیر مملکت برائے پانی و بجلی چوہدری عابد شیر علی کے بیان پر بحث، محترمہ نگہت پروین میر، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے نشاندار سوال کے ضمنی سوال کے جواب میں چوہدری عابد شیر علی، وزیر مملکت برائے پانی و بجلی کا بیان جس میں وزیر مملکت نے کہا کہ واپڈا ملازمین کو بجلی کے بلا معاوضہ یونٹوں کی فراہمی کی سہولت ختم کی جائے گی اور ان یونٹوں کی قیمت کے مساوی رقم ان کو دی جائے گی۔ (کمیٹی اس ضمن میں لیسکو افسران و ملازمین کی جانب سے اس سہولت کے استعمال، بجلی چوری، لائن کے نقصانات، لیسکو میں بدعنوانی اور غلط روی کے واقعات اور اس بابت انتظامیہ اور ملازمین کے خلاف کئے گئے اقدامات، اگر کوئی ہوں، کی تفصیل پر اپنی توجہ مرکوز کرے گی)۔			
vi) چوہدری محمد برجیس طاہر، وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان کی جانب سے وزیر قانون و انصاف کی طرف سے ۲۷ر ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں دلائی گئی یقین دہانی پر بحث کہ قومی اسمبلی میں غیر مسلموں کے لیے مخصوص نشستوں میں اضافہ کرنے کا آئینی ترمیمی بل کابینہ کی منظوری کے بعد (پارلیمنٹ میں) پیش کیا جائے گا۔ vii) محترمہ سائرہ افضل تارڑ، وزیر مملکت برائے قومی صحت خدمات، ضوابط و معاونت کی جانب سے ۲۰ر ستمبر، ۲۰۱۳ء کو ایوان میں محترمہ زہرا ودود فاطمی، رکن قومی اسمبلی کے توجہ مبذول کرانے کا نوٹس کے جواب کہ ملک میں پولیو ایک سال کے اندر ختم کر دیا جائے گا، پر کرائی گئی یقین دہانی پر بحث۔ viii) ۱۰ر فروری، ۲۰۱۶ء کو منعقدہ گزشتہ اجلاس کی روداد کی توثیق۔			